تعلیم لیسن

مارچ ۲۰۱۵

لیسن کے مقاصد

۔ سلیبس کے دوسری سہ ماہی کے حصّے میں دی گئی حدیث کی تشریح کو سمجھنا۔ دوسری سہ ماہی کے حصّے میں ملفوظات کے دو اقتباس کو سمجھنا

۔محضر نامہ میں دیئے گئے پیغام کو سمجھنا۔ جو کہ نبیوں کے مبعوث ہونے کے اصل مقصد کے بارے میں اور خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے بارے میں ہے۔

وقت	حدیث	ذرائع
	حدیث پڑھیے اور آخر الانبیاء کی تشریح پر خاص توجہ کریں۔ پہلے گزرے ہوئے مجددین اور مسلمان علماء کے خیالات جو کہ سلیبس میں دئے گئے ہیں۔غور سے پڑھیں کیونکہ ان علماء کا نظریہ احمدیوں کے عقائد کے ہم آہنگ ہے اور دوسرے غیر احمدیوں کے عقائد سے اختلاف رکھتا ہے	سلیبس
	ملفوظات	
۱۵ منٹ	ملفوظات کا اقتباس جو کہ سلیبس میں صفحہ نمبر ۳۰ پر دیا گیا ہے۔ اس اقتباس میں ایک اہم نقطہ بیان کیا گیا ہے قرآن کریم کا گہرائی میں علم حاصل کرنے سے روحانی حالت کیسے تبدیل ہوتی ہے حضرت مسیح موعودؑ روحانی پاکیزگی حاصل کرنے کے لئے قرآنی تعلیم کو عملی طور پر اختیار کرنے کی طرف رہنمائی فرماتے ہیں جس سے انسان اللہ تعالیٰ کے قریب ہوتا ہے اور اس طرح قرآن مجید کے راز وحقائق مزید واضح ہوتے جاتے ہیں لجنہ اس پر بحث وتشریح کرکے اچھی طرح سمجھیں	سلیبس

۱۵ منٹ	۔ملفوظات کے دوسرے اقتباس میں حضرت مسیح موعودؑ کلمہ کی حقیقت کی وضاحت کرتے ہیں کہ کلمہ قرآن کریم کی تعلیم کا خلاصہ ہے کلمہ سکھادیا گیا تا کہ انسان اپنی دینی اور دنیاوی مصروفیات میں خدا کو یاد رکھے کیونکہ اسی طرح ہم حقیقی نجات حاصل کر سکتے ہیں	
۳۰ منٹ	**محضر نامہ** مندرجہ ذیل اقتباسات حضرت مسیح موعودؑ کی کتب سے منتخب کئے گئے ہیں جو کہ اللہ تعالیٰ کے وجود کو پہچاننے اور اللہ تعالیٰ کا رسولوں کو مبعوث کرنے کے مقاصد کی طرف ہماری رہنمائی کا موجب ہیں۔ یہ تحریرات ان مضمر حقائق پر مشتمل ہیں کہ انبیاءکرام کا آنا اصل میں اللہ تعالیٰ کے وجود کی حقیقت کو آشکار کرنا تھا (یعنی اللہ تعالیٰ کی واحدانیت کو) انبیاءکرام کا صفاتِ الٰہیہ (خدا تعالیٰ کی صفات) کو اپنانا یا اختیار کرنا اصل میں خدا تعالیٰ کی صفات کا کامل اور حقیقی اظہار ہے آنحضورؐ کا مبعوث ہونا حقیقت میں خدا تعالیٰ کے قادرِ مطلق ہونے کا کامل اظہار ہے۔ صفاتِ خداوندی کا ناقابلِ تردید ثبوت ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ کے نکتہ نظر کے مطابق اللہ تعالیٰ کی ذات کی شناخت صرف اسی صورت میں ممکن ہے کہ انسان وقت کے امام (نبی) کو پہچانے کیونکہ نبی کے بغیر خدا تعالیٰ کی واحدانیت کا احترام ناممکن ہے۔ ۔ممبرات کو درج ذیل اقتباسات پڑھنے کی طرف توجہ دلائیں اور ان میں مضمر نکات زیرِ بحث لائیں	کتاب

پہلا اقتباس حقیقۃ الوحی سے منتخب کیا گیا ہے ۔جس میں یہ کہ نبی کی مثال ایک آئینہ سے ملتی ہے ۔جس میں خدا تعالیٰ کا عکس چھلکتا ہے

۔دوسری عبادت آئینہ کمالات اسلام سے لی گئی ہے ۔جس میں حضرت مسیح موعودؑ نے عقیدہ عیسائیت کا تعین کیا ہے ۔جو کہ مخلوق کی عبادت کی تعلیم دیتا ہے ۔ یہ تشریح دراصل شرک کی بدترین قسم ہے ۔حقیقی توحید کا نفاذ صرف اور صرف آنحضورؐ کے پر معرفت علوم کی روشنی میں ہی ہوسکتا ہے جس سے کوئی بھی انسان روحانی شعور حاصل کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کا مقرب بن سکتا ہے

۔ تیسری منتخب عبارت 'براہین احمدیہ ' (جلد ۵) سے لی گئی ہے ۔ جس میں حضرت مسیح موعودؑ نے انتہائی روشن خیالی سے ہم پر روحانیت کی اصل حقیقت کو آشکار کیا ہے ۔تمام انبیاء کرام میں روحانیت کا شرف بدرجہ اتم موجود ہوتا ہے جو کہ گروہ در گروہ لوگوں کی توجہ کا محور رہتا ہے جبکہ جسمانی خوبصورتی و دلکشی صرف چند ایک کی توجہ کا مرکز بن پاتی ہے روحانیت کی یہی چمکار آنحضرتؐ کی ہستی کو ممتاز کرتی ہے جس نے آخر کار قوموں کے دل جیت لیے

۔چوتھا اقتباس 'تصدیق النبی' کی منتخب تحریر ہے ۔اس میں حضرت مسیح موعودؑ نے اللہ تعالیٰ کی صفت العلیم کی وضاحت کی ہے یعنی علیم خدا جو کہ ظاہر و باطن کا علم رکھنے والا ہے ۔اس علم کا کچھ حصہ اپنے خاص چنیدہ بندوں کو عطا کرتا ہے اور عطا کرتا چلا جا رہا ہے اور یہی وجہ ہے کہ آنحضورؐ کے حقیقی غلاموں کو بھی اللہ تعالیٰ یہ علم بخشتا ہے ۔

ہوم ورک

۔محضر نامہ صفحہ نمبر ۵۱ سے ۶۰ تک پڑھنا ہے

۔محبتِ الٰہی کی دعا زبانی یاد کریں